بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

سورۃ البقرہ

رکوع نمبر 10

آیات 83 - 86

سوال : میثاقِ بنی اسرائیل کی کتنی شقیں ہیں اور کون کونسی ہیں ؟

جواب : میثاقِ بنی اسرائیل کی دس (۱۰) شقیں ہیں ۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا

۲۔ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا

۳۔ رشتے داروں سے حسنِ سلوک کرنا

۴۔ یتیموں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا

۵۔ مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا

۶۔ لوگوں سے بھلی بات کرنا

۷۔ نماز قائم کرنا

۸۔ زکوٰۃ ادا کرنا

۹۔ اپنے بھائیوں کا خون نہ بہانا

۱۰۔ ایک دوسرے کو اپنے گھروں سے نہ نکالنا

سوال : میثاق سے کیا مراد ہے ؟

جواب ۔ و ۔ ث ۔ ق "رسی سے باندھنا" پکا وعدہ

سوال : اللہ سبحان تعالیٰ کا پہلا حق کیا ھے ؟

جواب : (۱) صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے

(2) کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرے

سوال : عبادت کیا ہوتی ھے ؟

جواب : بندہ رب کا بن جائے . جو بات اللہ نے کہی ھے وھی اُسکی خوشی بن جائے . اپنی خوشی کو رب کی خوشی میں ڈھلنا عبادت ھے . اللہ سبحان تعالیٰ کے فیصلوں کو قبول کرنا بھی عبادت ھے .

" محبت کی انتہا ہ رب سے اور خوف کی انتہا ہ بھی رب سے "

روایت : " صبر کرنا بھی عبادت ھے "

سوال : عبادت کتنی قسم کی ہوتی ھے ؟

جواب : عبادت چار قسم کی ہوتی ھے .

(۱) قلبی عبادت : دل میں رب کو یاد کرنا . توکل کرنا . شکر کرنا . اس کے لیئے صبر کرنا .

(2) جسمانی عبادت : اس میں ظاہری عبادت آتی ھے . طواف کرنا . رکوع کرنا . سجدہ کرنا اللہ کے راستوں میں چل چل کر جانا . بول کر بتانا . نماز ادا کرنا

(3) مالی عبادت : بندے کا مال رب کے لیئے لگ جائے . زکوٰۃ کی صورت میں لگے . خیرات . صدقے کی صورت . یہ سب مالی عبادت میں آتی ہیں .

(۴) لسانی عبادت : زبان اللہ کے ذکر سے تر رھے . اللہ کی تعریفیں زبان پڑھوں . شکوے نہ ہوں .

اللہ کی عبادت نہ کی جائے تو شرک ھوجاتا ھے .

سوال : شرک کتنی قسم کا ہوتا ھے ؟

جواب : شرک کی دو بڑی قسمیں ہیں .

(۱) شرک جلی : ظاہری شرک . اللہ کے سوا کسی اور کا سجدہ کرنا . قبروں پر جانا .

(2) شرک خفی : چھپا ھوا شرک . " اللہ کے نبی نے فرمایا لوگ قبروں کی عبادت نہیں کریں گے بلکہ ریاکاری یعنی دکھاوا کریں گے . اور اسی چیز سے میں ڈرتا ہوں "

دین کے کام بھی لوگ صرف دکھاوا کے لیئے کرتے ہیں . نہ کہ اللہ کو خوش کرنے کے لیئے

سوال: ریاء کاری کتنی قسم کی ہوتی ہے؟

جواب: ریاء کاری دو قسم کی ہوتی ہے۔

(1) "نیکی کے کاموں ریاء کاری" ۔ نیکی کے کام کرتے ہیں لیکن دیکھاوے کے لیئے ۔ لوگ متاثر ہوں

(2) "دنیاوی کاموں میں ریاء کاری" ۔ کپڑے زیور پہنا کہ لوگ واہ واہ کریں ۔ جو اللہ تعالی کو ناپسندیدہ ہے ۔

سوال: حسنِ سلوک کا آغاز کہاں سے ہونا چاہیے؟

جواب: والدین سے حسن سلوک کا آغاز ہونا چاہیے ۔ پھر رشتے داروں سے پھر پڑوسیوں سے اور پھران سب کے ساتھ جن سے زندگی میں واسطہ پڑے ۔

سوال: کمزور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کیوں کم ہو جاتا ہے؟

جواب: جب انسان کا کوئی معاملہ کسی کمزور انسان سے ہوتا ہے تو اُسکا حسن سلوک کا شعور دب جاتا ہے ۔ جب کوئی انسان کمزور انسان کی مدد کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بڑا محسوس کرنے لگتا ہے ۔ اور وہ اسکی عزتِ نفس کا خیال نہیں رکھتا

سوال قُولُوا لِلنَّاسِ سے کیا مراد ہے؟

(1) ایک دوسرے کو سلام کرنا ۔

(2) نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا ۔

(3) کسی کو اُسکے برے نام سے پکارنا

(4) ملاقات کے وقت لوگوں کو دیکھکر مسکرانا

(5) لوگوں کو علم سکھانا

سوال: سلام کرنے میں پہل کرنے کا اجر کیوں زیادہ ہے؟

جواب: سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے خالی ہوتا ہے ۔ وہ عاجز مزاج ہوتا ہے ۔

سوال: بھلی بات کہنا تمام اعمال کا خلاصہ کیسے ہے؟

جواب: کسی انسان کے لیئے خیر خواہی کا کلمہ کہنا بہت زیادہ مشکل ہے ۔

کسی کی خوبی کا ماننا بھی بہت مشکل ہے ۔

شکایت ہونے کی صورت میں غصہ آنے پر انصاف کی بات کرنا مشکل ہے ۔

سوال ۔ تَوَلّیۃ سے کیا مراد ہے ؟

جواب ۔ اس سے مراد پورے جسم کے ساتھ پھیرنا ہوتا ہے ۔

سوال مُعْرِضُوْنَ سے کیا مراد ہے ؟

جواب ۔ اس سے مراد صرف منہ کا پھیرنا ہوتا ہے ۔

سوال ۔ مدینہ میں کتنے یہودی قبائل آباد تھے ؟

جواب ۔ مدینہ میں تین قبیلے تھے ۔

(1) بنو نضیر

(2) بنو قریظہ

(3) بنو قینقاع

سوال ۔ مدینہ کے یہود کو کیا چیزیں حاصل تھیں ؟

جواب ۔ (1) علم (2) دولت مند تھے (3) ہتھیار بناتے تھے ۔

سوال مدینہ کفار کے کتنے قبیلے تھے ؟

کفارِ مدینہ کے دو قبیلے تھے ۔

(1) بنو خزرج

(2) بنو اُوس

سوال ۔ کتاب کے ایک حصے پر ایمان اور دوسرے حصے سے کفر کیسے ہوتا ہے ؟

جواب ۔ (1) آسان احکامات پر عمل کرنا اور مشکل احکامات کو چھوڑ دینا

(2) پسندیدہ احکامات پر عمل کرنا ۔ اور ناپسندیدہ احکامات کو چھوڑ دینا ۔

(3) اُن احکامات کو ماننا جس پر عمل کرنے سے فائدہ ہو ۔ اور انھیں نہ ماننا جن سے انھیں فائدہ نہ ہو ۔

سوال ۔ خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ سے کیا مراد ہے ؟

جواب ۔ اس سے مراد رسوا ہونا ہے ۔ رسوائی دو طرح کی ہوتی ہے ۔

(1) اللہ تعالٰی کے دین کو پورا عمل میں نہ لانے سے آتی ہے ۔

(2) دین کے کچھ حصے پر عمل کرنا اور کچھ حصے پر عمل نہ کرنے سے آتی ہے ۔

سوال۔ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ قیامت کا دن "کھڑے ہونے کا دن" مراد ہے۔

اس دن گواہیاں قائم ہوں گی۔

عدل کا قائم ہونا ہوگا (معنوی معنی)

سوال۔ آخرت بیچ کر دنیا خریدنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ انسان دنیا کے فائدوں کی خاطر آخرت کو داؤ پر لگا دے

انسان آخرت کے بدلے میں دنیا کے لیئے اپنا سب کچھ لگا دے

سوال۔ جو لوگ دنیا کا فائدہ چاہتے ہیں۔ اُن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا فیصلہ ہے؟

جواب۔ اللہ سبحان تعالیٰ کا اُن لوگوں کے بارے میں جو فیصلہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ اُن پر عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا۔

اور نہ ہی ان کو کوئی مدد کی جائے گی۔